السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص جان بوجھ کرنا پاکی کی حالت میں نماز پڑہتا ہے، تو کیا وہ کافر ہے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں، وہ کافر نہیں ہوگا، بلکہ اس کی نماز باطل ہوگی، اور اس پر اسے دوبارہ پڑھنا ضروری اور لازم ہے۔ معروف مالکی فقیہ حطاب اپنی کتاب مواہب الجلیل میں لکھتے ہیں۔

"أن من صلی بالنجاسة متعمدا عالما بحکمھا, أو جاھلا وھوقادر علی إزالتھا یعید صلاتہ أبدا "

جس آدمی نے علم ہونے کے باوجود، یا جہالت میں نجاست کے ساتھ نماز پڑھ لی، اور وہ اسے اتارنے پر قادر تھا تو وہ لازما اپنی نماز لوٹائے گا۔

ابن رشد، ابوالقاسم، ابن قدامہ، اور امام مالک سے بھی ایک روایت میں یہی مشہور ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب